سوال

(373) دوسری جماعت کے لیے تکبیر کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دوسری جماعت کے لیے تکبیر کہنا کس حدیث سے ثابت ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری کے ''ترجمۃ الباب'' میں ہے :

'وَجَاءَ اَنَسٌ اِلٰی مَسجِدٍ قَد صُلِّیَ فِیهِ فَأَذَّنَ ، وَاَقَامَ ، وَصَلّٰی جَمَاعَةً 'صحیح البخاری ، باب فضل صلاة الجماعة

''حضرت انس رضی اللہ عنہ ایک مسجد کی طرف آئے ۔ وہاں جماعت ہو چکی تھی ، تو انھوں نے اذان اور اقامت کہہ کر جماعت کرائی ۔ ''

ویسے بھی تکبیر فرض جماعت کا لاحقہ ہے جو تعامل سے ثابت ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة : صفحہ :340

محدث فتویٰ